Assignment-1

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

⇐ **تعارف:۔**

ان الدین عند اللہ الاسلام

ترجمہ:۔ "اور بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے"۔

اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوح انسانوں کے لیے اتارا گیا پسندیدہ دین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قرآن پاک کے ذریعے سے اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل فرمایا۔ اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں زندگی کے ہر پہلو پر انسان کے لیے رہنمائی موجود ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جس میں دنیاوی و اُخروی، سیاسی و سماجی، معاشی و معاشرتی، انفرادی و اجتماعی غرض ہر معاملے کے لیے مکمل رہنمائی موجود ہے۔ اسلام کی باقی مذاہب ~~کے ساتھ~~ میں سے نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

Give the main heading first……

۱) عقیدۂ توحید

اسلام کو باقی مذاہب سے اس لیۓ بھی نمایاں مقام حاصل ہے کیونکہ یہ عقیدۂ توحید پر مبنی ایک دین ہے۔ عقیدۂ توحید اسلام کا پہلا اور سب سے زیادہ اہمیت کا حامل رُکن ہے جس سے مراد اللہ تعالیٰ کی واحدانیت پر ایمان اور یقین ہے۔ عقیدۂ توحید کے بارے میں خود اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:۔

قل ھو اللہ ھو احد۔ اللہ ھو صمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوا احد۔

کہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ کوئی اُسکا بیٹا اور کوئی اُسکے برابر نہیں۔

(سورۃ الاخلاص)

This much detail is not required for these arguments

2) عقیدۂ ختمِ نبوت:-

عقیدۂ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ حضورؐ کے آخری نبی ہونے پر ایمان لانا اور دل و جان سے آپؐ کو ہی آخری نبی مانا جائے۔ آپؐ کے بعد نہ کوئی نبی آیا اور نہ قیامت تک کوئی نبی آئے گا۔ اور اگر کوئی شخص اس بات کا دعویٰ کرے کہ وہ آخری نبی ہے تو وہ جھوٹا اور منافق ہے۔

اس عقیدہ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھے مگر حضورؐ کو اللہ کا آخری نبی تسلیم نہ کرے تو وہ ہرگز دائرۂ اسلام میں شامل نہیں ہوسکتا۔

عقیدۂ ختم نبوت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:-

"اور آج میں نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا۔ اور اپنی رحمت تمام کردی۔ اور اسلام کو بطور دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔"

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا:-

"میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

Lengthy description

اسی طرح قرآن میں ایک اور مقام پر ارشادِ ربانی ہے۔

"اور بے شک محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن نبیوں کے خاتم ہیں۔"

اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

Relate your headings to the qs statement

3) عقیدۂ رسالت:-

عقیدۂ رسالت سے مراد نبیوں اور رسولوں پر یقین اور ~~اسلامی~~ مذہبی کتابوں کے نزول پر یقین رکھنا ہے۔ اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے اس کے ماننے والے حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک کے تمام رسولوں اور نبیوں پر یقین رکھتے ہیں مگر باقی مذاہب میں لوگ صرف اپنی کتاب اور نبی کو مانتے ہیں۔

عقیدۂ رسالت کے بارے میں ارشادِ ربانی ہے:-

"اور نہ وہ خود اپنی خواہش سے کوئی بات کرتے ہیں اور یہ تو صرف وحی ہے جو اُتاری جاتی ہے۔"

۵) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے کامل ہے۔ اسلام میں زندگی گزارنے کے تمام اصولوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ انسان کی زندگی میں پیش آنے والے ہر مسئلے کا حل اسلام میں موجود ہے خواہ وہ معاشی ہو یا معاشرتی، سیاسی ہو یا سماجی، انفرادی ہو یا اجتماعی ہر پہلو پر اسلام مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے شیرِ خدا حضرت علیؓ سے دریافت کیا کہ اسلام کیا ہے؟ تو اس پر آپؓ نے ارشاد فرمایا:

"بیت الخلا سے لے کر بیت اللہ تک سارا دین ہے"

۶) اسلام ایک کتاب پر مبنی دین:-

اسلام وہ واحد دین ہے جس کی کتاب یعنی قرآنِ کریم کی حفاظت کا ذمہ خود پروردگارِ جہاں نے لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ باقی تمام مذہبی کتابیں اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں ہیں مگر قرآن وہ واحد کتاب ہے کہ جس میں چودہ سو سال گزر جانے کے بعد

بھی کوئی تبدیلی نہیں آئی یہاں تک کہ ایک زبر یا زیر بھی کوئی تبدیل نہ کر سکا۔ قرآن کی حفاظت کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"ان نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون"۔

ترجمہ:-

"بے شک یہ ہمارا کلام ہے اور ہم خود اسکے محافظ ہیں"۔

4) اسلام مساوات پر مبنی دین:

اسلام وہ پہلا اور واحد دین ہے جو مساوات پر مبنی ہے۔ مساوات کے معنی برابری کے ہیں۔ اسلام نے تمام انسانوں کو برابر قرار دیا اور ہر ایک کے حقوق مقرر کئے۔ ذات پات، نسل، رنگ، عقیدے اور مرتبہ سے بالاتر ہو کر اسلام نے تمام تفرقات کو مساوات کی تلوار سے کاٹ ڈالا۔ حضور پاک ؐ نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد فرمایا:-

"تم سب آدم ؑ کی اولاد ہو۔ تم میں سے کسی کالے کو کسی گورے پر کسی گورے کو کسی کالے پر، کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ فوقیت صرف تقویٰ کی بنا پر ہے۔" (خطبہ حجتہ الوداع)

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں فوقیت اور رطبہ رنگ، نسب اور خاندان کی بنا پر نہیں بلکہ تقویٰ اور ایمان کی بنیاد پر ہے۔

اس بارے میں ارشادِ ربانی ہے:-

"میرے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔"

Leave a line space between headings for neatness

7) عورتوں کے حقوق کا ضامن دین:

اسلام وہ پہلا دین ہے جس نے عورتوں کو نہ صرف حقوق سے نوازا بلکہ اُنکو معاشرے میں بے انتہا عزت سے بھی نوازا۔ اسلام سے پہلے کے دور میں عورتوں کو جانوروں سے بھی بدتر تصور کیا جاتا تھا۔ عورت کو ایک کمزور چیز کی طرح دیکھا جاتا تھا جسکو جینے کا کوئی حق نہیں دیا جاتا تھا۔ لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے اور اپنی بیویوں کے ساتھ بد سے بدتر سلوک کیا کرتے تھے۔ اسلام نے عورتوں کو عزت اور معاشرے میں مقام دلوایا۔ اس سے بڑھ کر عزت کیا ہوگی کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

"جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔"

اپنی بیویوں اور بیٹیوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا اور فرمایا:-

"تمہاری بیویاں تمہارے لیے نعمت ہیں اور تمہاری بیٹیاں تمہارے لیے رحمت ہیں۔"

مزید ارشاد فرمایا کہ:-
تم میں سے جسکی تین بیٹیاں ہوں
اور وہ اچھے سے انکی تعلیم و تربیت کرے تو اسکے
لیے جنت کا وعدہ ہے۔

8) **غلاموں کے حقوق کا دامن دین:-**

اسلام سے پہلے عورتوں کی طرح
غلاموں پر بھی بہت ظلم ڈھائے جاتے تھے۔
انہیں انسان تصور نہیں کیا جاتا تھا اور
کے ساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک
کیا جاتا تھا۔ اسلام غلاموں کی رہائی کا
سبب بنا اور اُن کے ساتھ حسن سلوک
کا پیغام لایا۔ جیسا کہ حضورؐ نے ارشاد
فرمایا:
"تمہارے غلام تمہارے ہیں۔ جو خود پہنو
وہ انہیں بھی پہناؤ اور جو خود کھاؤ وہ
انہیں بھی کھلاؤ"

موجودہ دور میں غلاموں کی مثال
مزدوروں کی ہے جس پر آپؐ نے فرمایا کہ:
"مزدور کی مزدوری اُسکا پسینہ
خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔"

۹) جانوروں کے حقوق کا ضامن دین:

اسلام نے عورتوں اور غلاموں کے
ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق پر بھی زور
دیا۔ اُن پر اُنکی جان سے زیادہ بوجھ ڈالنا
اور کام لینا منع اور ناجائز قرار دیا۔
اسکے علاوہ جانوروں کے ساتھ حُسن سلوک
کی بھی ترغیب دی گئی۔

"ایک مرتبہ آپؐ ایک لشکر کے ساتھ گزر رہے
تھے کہ راستے میں ایک کتیا اپنے بچوں کو دودھ
پلا رہی تھی۔ آپؐ نے صرف اس بنا پر
اپنا راستہ بدل لیا کہ کہیں اس کتیا کو
تعطل پیش نہ آئے اور صرف یہی نہیں
آپؐ نے دو صحابہ کرام کو اس جگہ مختص
کر دیا تاکہ وہ اس کتیا کا خیال رکھ سکیں
کہ اُسے کوئی پریشانی نہ ہو۔"

اس واقعے سے ہمیں جانوروں کے ساتھ حسنِ سلوک
کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

عدل و انصاف پر مبنی دین:-

اسلام ایک ایسا
دین ہے جس میں جو عدل و انصاف کی بالادستی
کو یقینی بناتا ہے۔ اپنے معاملات میں عدل اور انصاف
سے پیش آنا اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اعمال میں سے
ہے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد
فرماتا ہے:-
"اگر تم کوئی فیصلہ کرو تو اس میں عدل و انصاف
کے ساتھ پیش آؤ۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ عدل و انصاف
سے محبت رکھتا ہے"
اسی طرح نبی کریم ﷺ نے سات خوش نصیب ایسے
گنوائے کہ جنہیں قیامت کے دن اللہ عرش کا
سایہ عطا فرمائے گا۔ قیامت کا دن ایسا دن ہے کہ
جس میں عرش کے سایہ کے علاوہ دوسرا کوئی
سایہ موجود نہ ہوگا۔ ان سات خوش نصیبوں
میں سے ایک وہ حاکم وقت بھی ہوگا جو انصاف
کرتا رہا ہو۔ اور اُس کو اللہ عرش کا سایہ عطا فرمائے
گا۔ اور اس کے برعکس جو شخص ایک ظالم حکمران
ہوگا اور اپنی حکمرانی کے دوران عدل و انصاف سے
پیش نہیں آیا ہوگا تو اسکو بغیر کسی حساب کتاب
کے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

Too lengthy description

اسی طرح تمام انسانوں کو بھی روزمرہ زندگی میں بھی عدل و انصاف سے پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے اہل و عیال اور ماتحتوں سے عدل و انصاف کا معاملہ اختیار کرتے ہیں وہ اللہ کے ہاں نور کے منبروں پر جلوہ گر ہوں گے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اللہ تعالیٰ انصاف کی ترغیب دیتا ہے اور کہتا ہے کہ انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے آمادہ رہو کیونکہ لوگ نہیں جانتے کہ اگر عدل و انصاف سے کام نہ لیا گیا تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا عمل ہے "مکافات عمل" جس کے معنی ہیں کہ "جو جیسا کرے گا ویسا ہی بھرے گا" اور خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ حقوق اللہ تو معاف کر دیا ہے مگر حقوق العباد کی بھی اللہ کے ہاں کوئی معافی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ہو سکے

"عدل و انصاف کے علمبردار بنو"

اسلام ایک عالمگیر دین:- (14)

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ یہ دین کسی مخصوص رنگ، نسل، ماحول یا پھر نسب اور قبیلے کے لئے نہیں ہے بلکہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے مکمل اور کافی دین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تعلیمات میں آج تک نہ کوئی تبدیلی آئی ہے اور نہ ہی قیامت تک کوئی تبدیلی آنے کا شبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں ارشاد

فرماتا ہے کہ
"قرآن نصیحت ہے تمام انسانیت کے لیے!"
دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے کہ:-
"قرآن رہنمائی ہے سارے دنیا والوں کے لیے"

اختتام:-

اسلام وہ واحد دین ہیں جس نے نہ صرف ترک دنیا کی ممانعت کی ہے بلکہ عام طور پر مادی اور دنیاوی سمجھے جانے والے معاملات مثلاً روزی کمانا، اہل و عیال کی فکر وغیرہ کو باعثِ اجر و ثواب بنا دیا۔ اسلام ہی وہ منفرد دین ہے جس نے دین و دنیا میں توازن رکھنا سکھایا ہے اور کسی ایک کو نظر انداز نہیں کیا۔ حیاتِ انسانی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو اسلام کی ہدایت و رہنمائی سے محروم رہا ہو۔ جس نے اس ضابطے کو اختیار کیا وہ کامیاب ٹھہرے اور روگردانی کرنے والے ناکام اور نامراد ہی ٹھہرے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

شعر:
اسلام سے جس نے کی بے وفائی
پایا نہیں میں نے اس کا انجامِ بخیر

(اکبر الٰہ آبادی)

The answer is lengthy and will affect your time management. So shorten it a bit